DAR-UL-IFTA
Sharia in Business, Alflah Town, Sadiqabad
Disst. Rahim yar Khan,Pakistan

دارالافتاء للامور الشرعية والمالية
Darulifta Sharia In Business

دارالافتاء
للامور الشرعیہ والمالیہ
شریعہ ان بزنس، الفلاح ٹاؤن، صادق آباد
ضلع رحیم یار خان، پاکستان

استفتاء

کیا فرماتے ہیں مفتیانِ کرام اس مسئلہ کے بارے میں:

میری سنوکر کی دکان ہے، اس دکان کی آمدنی کا کیا حکم ہے؟

مستفتی: حق نواز (میر پور ماتھیلو)

03047550754

الجواب باسم ملهم الصواب

اگر سنوکر میں دو یا دو سے زیادہ کھلاڑی آپس میں اس شرط کے ساتھ کھیلیں کہ جو ہار جائے گا وہی دکاندار کو کھیلنے کی اجرت ادا کرے گا (جیسا کہ عموماً کھیلا جاتا ہے) شرعاً ایسی شرط لگا کر کھیلنا جائز نہیں کیونکہ یہ صورت جوا (قمار) میں داخل ہے جو قطعاً حرام ہے اور مالِ حرام کا لینا بھی حرام ہے، اس لئے دکاندار کا ایسے مال کو بطورِ کرایہ وصول کرنا بھی ناجائز ہے۔ البتہ اس کی جائز صورت یہ ہو سکتی ہے کہ دکاندار ہر آنے والے سے کھیلنے کا کرایہ لے لے اور اپنی طرف سے یہ وعدہ کرے کہ جیتنے والے کو انعام دے گا اور انعام میں چاہے رقم دے یا کوئی اور چیز دے دے، اس صورت میں لیا گیا کرایہ حلال ہو گا۔

یہ بات پیشِ نظر رہے کہ سنوکر کھیلنا لہو لعب ہے جو شریعت میں ناپسندیدہ ہے، اس لئے کسی مسلمان کو زیب نہیں دیتا کہ وہ لہو لعب کو مستقل طور پر ذریعہ معاش بنائے بلکہ کوئی ایسا پیشہ اختیار کرنا چاہئے جس میں کسی قسم کا کوئی شبہ نہ ہو۔

دارالافتاء
فتویٰ نمبر 28/10
مورخہ ۲۰/۲/۱۵
...عیۃ والمالیہ صادق آباد ضلع رحیم یار خان پاکستان

Scanned by CamScanner

كما في الدر المختار وحاشية ابن عابدين: (402/6)

(إن شرط المال) في المسابقة (من جانب واحد وحرم لو شرط) فيها (من الجانبين) لأنه يصير قمار.. (قوله من الجانبين) بأن يقول إن سبق فرسك فلك علي كذا، وإن سبق فرسي فلي عليك كذا زيلعي وكذا إن قال إن سبق إبلك أو سهمك إلخ تتارخانية (قوله لأنه يصير قمارا) لأن القمار من القمر الذي يزداد تارة وينقص أخرى، وسمي القمار قمارا لأن كل واحد من المقامرين ممن يجوز أن يذهب ماله إلى صاحبه، ويجوز أن يستفيد مال صاحبه وهو حرام بالنص...

واللہ اعلم بالصواب

کتبہ: بندہ احمد حسن عفی عنہ

دار الافتاء صادق آباد

17/صفر المظفر 1440ھ بمطابق 27/ اکتوبر 2018ء

دستخط: حضرت مفتی **محمد ابراہیم** صاحب دامت برکاتہم

الجواب صحیح محمد ابراہیم

مفتی

17/2/1440ھ

دستخط: مفتی **احسن عزیز** صاحب مد ظلہم

الجواب صحیح

عفی عنہ

17/2/1440ھ

نائب مفتی

دستخط: مفتی **طارق بشیر** صاحب مد ظلہم

الجواب صحیح

طارق بشیر عفی عنہ

17/2/1440ھ

نائب مفتی

دار الافتاء

فتویٰ نمبر 28/15

مورخہ 30/2/18ھ

نوٹ۔ ۱۔۔ جواب سوال کے مطابق ہے۔ صحت سوال کی ذمہ داری مستفتی پر ہے۔

۲۔۔ ادارہ کسی بھی قانونی وغیر قانونی کاروائی کی صورت میں کسی بھی قسم کا ذمہ دار نہیں اور نہ ہی فریق بنے گا۔

- Cell No: 0302-7002111
- 0344-3387879
- Whats App: 0302-7002111
- E-mail: shariainbiz@gmail.com

- دار الافتاء سے فرقہ وارانہ یا اختلافی مسائل کا جواب نہیں دیا جاتا۔
- خدمت بلا معاوضہ۔

Scanned by CamScanner